اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَہْرًا بِلَبَنْ

ذوالریاستین مولانا سید علی اکبر (اسسٹنٹ کمشنر) ابن سلطان العلماء

ہے یہ منقول کہ اک روز بتولؑ
طاعت حق میں تھی دل سے مشغول
جھولے میں سوتے تھے سبطین رسولؐ
ناگہاں آئی ندائے مقبول
اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَہْرًا بِلَبَنْ
لِعَلِیٍّ وَلِزَہْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

نگراں لطف سے تھا ربّ جلیل
سر پہ تھا سایۂ چتر تنزیل
مہد جنباں تھے جناب جبریل
لوریاں دیتے تھے یوں میکائیل
اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَہْرًا بِلَبَنْ
لِعَلِیٍّ وَلِزَہْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

ہے خراماں بصد انداز نسیم
چومتی پھرتی ہے پھولوں کو شمیم
ساغر گل لئے آب تسنیم
شاخ گل پڑھتی ہے کرکے تسلیم
اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَہْرًا بِلَبَنْ
لِعَلِیٍّ وَلِزَہْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

اولیں راہ نما ہے حیدرؑ
جس نے گہوارہ میں مارا اژدر
اور دو انگشت سے توڑا خیبر
حوریں پڑھتی ہیں یہ گرد کوثر
اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَہْرًا بِلَبَن
لِعَلِیٍّ وَلِزَہْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

بعد سلطان علیؑ میر زمن
ہیں سرافرازِ جہاں شاہ حسنؑ
جتنے مخلوق ہیں مرغان چمن
ورد ان کا ہے ہمیشہ یہ سخن
اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَہْرًا بِلَبَن
لِعَلِیٍّ وَلِزَہْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

ہیں گل سرخ حسینؑ ابن علیؑ
کوئی دنیا میں نہیں ان سا ولی
بلبل وفاختہ کہتی ہے جلی
اور کہتا ہے خدائے ازلی
اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَہْرًا بِلَبَن
لِعَلِیٍّ وَلِزَہْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

گلبن گلشنِ تسلیم و رضا
زین عبادؑ امامِ دو سرا
کرتے ہیں جن و ملک ان کی ثنا
بلبل سدرہ ہے یوں نغمہ سرا

اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَھْرًا بِلَبَنْ لِعَلِیٍّ وَلِزَھْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

پانچویں باقر سلطانِ زماں باعثِ رونق فردوس و جناں

جن سے سرسبز ہے گلزار جہاں لالہ وگل کو ہے یہ ورد زباں

اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَھْرًا بِلَبَنْ لِعَلِیٍّ وَلِزَھْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

جعفری مذہب جعفر سے کمال روز و شب رہتا ہے گلشن میں نہال

حور و غلمان بصد حسن و جمال ہنس کے آپس میں یہ کرتے ہیں مقال

اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَھْرًا بِلَبَنْ لِعَلِیٍّ وَلِزَھْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

ساتویں ہے جو امام دوراں موسیٰ کاظمؑ سلطان زماں

مدح خواں جن کا ہے ہر دم رضواں گل و گلزار کے ہے ورد زباں

اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَھْرًا بِلَبَن لِعَلِیٍّ وَلِزَھْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

آٹھویں ہیں جو شہنشاہ زماں جن کو کہتے ہیں رضا اہل جہاں

ان کا مشہد ہے ریاض رضواں مدح خواں ان کے ہیں حور و غلماں

اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَھْرًا بِلَبَن لِعَلِیٍّ وَلِزَھْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

ہادی شرع نویں ہیں جو تقیؑ دسویں سلطان دو عالم ہیں نقیؑ

دونوں ہیں نخل گلستان علیؑ مدح کر ان کی خفی اور جلی

اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَھْرًا بِلَبَن لِعَلِیٍّ وَلِزَھْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

گیارہویں گلبن گلزار شرف عسکریؑ گوہر دیں در نجف

دوست ان کا ہے سدا حق کی طرف حوریں پڑھتی ہیں یہی باندھ کے صف

اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَھْرًا بِلَبَن لِعَلِیٍّ وَلِزَھْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

بارہویں مہدیؑ دیں شاہِ عرب قائم آل محمدؐ ہے لقب

دین و دنیا میں جو ہیں عیش و طرب پڑھ کے اس بیت کو کر ان سے طلب

اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَھْرًا بِلَبَن لِعَلِیٍّ وَلِزَھْرَا وَحُسَیْنٍ وَحَسَنْ

ان کے ہے کون و مکاں زیر نگیں ان کا در ہے شرف عرشِ بریں

خاکروب ان کے ہیں سب حور العین　مدح یوں کرتے ہیں جبریل امیں

اِنَّ فِی الْجَنَۃِ نَھرًا بِلَبَنْ　لِعَلِیٍّ وَلِزَھرَا وَحُسَینٍ وَحَسَنْ

دوست کو ان کی ہے جنّت حاصل　شان میں ان کی ہے قرآں نازل

ان کی الفت سے جلا پاتا ہے دل　ہے یہ مقبول کلام مقبل

اِنَّ فِی الْجَنَۃِ نَھرًا بِلَبَنْ　لِعَلِیٍّ وَلِزَھرَا وَحُسَینٍ وَحَسَنْ

ہوں پرستار شہہ قلعہ شکن　خاک درگاہ حسینؑ اور حسنؑ

ہو فدا ان پہ دل و جان و بدن　خاکِ تربت سے لکھو میرا کفن

اِنَّ فِی الْجَنَۃِ نَھرًا بِلَبَن　لِعَلِیٍّ وَلِزَھرَا وَحُسَینٍ وَحَسَنْ

قطعہ

اعلم العلماء سید الحکماء آیۃ اللہ العظمیٰ سید سبط حسین نقوی جائسیؒ

ولی اللہ کے گھر میں دلہن یہ کون آئی ہے　فدا سو جان سے جس پر عروس پارسائی ہے

جلالت کیسی اے خاتون محشر تم نے پائی ہے　تمہارا کفو وہ ہے ہاتھ میں جس کے خدائی ہے

اگر یہ ساری دنیا مہر ہے مخدومہ عالم　تو وجہ اللہ کا چہرہ تمہاری رونمائی ہے

خدا کے واسطے اس کی خلافت میں نہ شک کرنا　نماز میت ختم الرّسل جس نے پڑھائی ہے

قصیدہ

اک آہ بھری کس نے مرقد میں قیامت کی　مٹی ابھر آئی ہے بیٹھی ہوئی تربت کی

اب آئے ہو بالیں پر حد ہوگئی غفلت کی　جب ڈوب چکیں نبض بیمار محبت کی

دکھلا دو کشش جلدی تم جذبۂ الفت کی　ڈوبی ہوئی نبضیں ہیں بیمار محبت کی

ناداں ہیں جو کہتے ہیں گردوں پہ شفق پھولی　پلٹی ہوئی آہیں ہیں بیمار محبت کی

دل لے لیا پہلو سے اور میں نے نہ پہچانا　کیا رسم تھی اک یہ بھی تقریب محبت کی

توڑے ہوئے عہدوں سے اب جوڑ دو دل میرا　کیا بھول گئے شرطیں پیمان محبت کی

صحرا میں بگولوں نے دل تھام لیا اپنا　اف کہہ کے جو گرد اٹھی بیٹھی ہوئی تربت کی

پھرتی ہوئی آنکھوں میں تصویر ہے الفت کی — جاتی ہوئی دنیا ہے بیمار محبت کی
وہ مئے دے مجھے ساقی شب آج ہے وصلت کی — ہر بوند سے جس مئے کی بو آئے محبت کی
مئے یا تو غدیری ہو یا چشمہ کوثر کی — پیمانے کی مٹی ہو اک فاضل طینت کی
عکس ابروئے ساقی کا پڑ جائے جو مینا پر — شیشہ میں نظر آئے محراب عبادت کی
کیا تاب ہے ساقی کی روکے جو مجھے در پر — میں شاہ ولایت کا مئے شاہ ولایت کی
یہ مہر اگر ٹوٹے ساقی سے کہے قلقل — اللہ نے کعبہ میں حیدر کی ولادت کی
تھا خالی مکاں سارا کوئی نہ تھا واں اصلا — در آئیں جو کعبہ میں ماں شاہ ولایت کی
بیٹھیں جو مصلے پر محراب عبادت میں — اٹھ اٹھ کے قیامت نے تعظیم امامت کی
پیدا ہوا کعبہ میں وہ مصحف ربانی — تفسیر بنیں زلفیں والشّمس کی صورت کی
خالق نے تمام اپنی مخلوق پہ نعمت کی — صورت میں محمدؐ کی آیت ہے امامت ہے
جلوہ جو کیا رخ نے شام شب گیسو میں — مغرب سے کرن پھوٹی خورشید امامت کی
دیوار حرم کھل کر کس شوق سے یہ بولی — ایوان مجازی میں طلعت ہے حقیقت کی
ہاتھوں پہ لئے دل کو پھر کعبہ سے وہ نکلیں — تصویر نظر آئی اللہ کی قدرت کی
قلقاریاں مارے گا ذکر در خیبر پر — مچھلی اُبھر آئے گی بازوئے شجاعت کی
سردار دو عالم نے لے کر انھیں ہاتھوں پر — دیدے کے زباں منہ میں تعلیم محبت کی
دوڑا کے لہو اپنا رگ رگ میں یداللہ کے — ہر جزو امامت میں تقسیم نبوت کی
او جلوۂ جانا ناں او حسن یداللّٰہی — اللہ رے کشش تیرے جذبات محبت کی
جھک کر جو بلائیں لیں تیرے خم ابرو کی — اب تک نہ ہوئی سیدھی محراب عبادت کی
کونین کا یہ سلطاں مکہ کی وہ شہزادی — تسنیم کا یہ مالک خاتون وہ جنت کی
زوجہ اسداللہ کی ماں گیارہ اماموں کی — عمراں کی بہو، بیٹی سلطان رسالت کی
منظور نظر حق کو از بسکہ تقابل تھا — یوں فرض اٹھانے پر دونوں کی اطاعت کی
گرنام جپا جائے دنیا میں یداللہ کا — تسبیح پڑھی جائے خاتون قیامت کی